کچھ نورانی احادیث

<"xml encoding="UTF-8?>

قالَ الصّـادقُ علیه السلام: مَنْ زارَ جَدّی عارِفا بِحَـقِّهِ کَتَبَ اللّهُ لَهُ بِکُلِّ خُطْوَةٍ حِجَّةً مَقْبُولَةً و عُمْرَةً مَبْرُورَةً، وَاللّهِ یَابْنَ مارِدٍ ما تَطْعَمُ النّارُ قَدَما تَغَبَّرَتْ فی زیارَةِ اَمیرِالْمؤمِنینَ ماشِیا کانَ اَوْ راکِبا، یَاابْنَ مارِدٍ! اُکْتُبْ هذَاالْحَدیثَ بِماءِالذَّهَبِ۔ (وسائل الشیعه، ج 10، ص 294)

امام صادق علیه السلام(ابن مارِد نے اپنے جد امجد امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت کے بارے میں سؤال کے جواب میں) فرماتے ہیں: جو شخص بھی میرے جد امجد کی حقِ معرفت کے ساتھ زیارت کرے ، پروردگار عالم اس کے ہر قدم کے عوض اور بدلے میں اس شخص کو ایک حج اور عمرہ مقبول کے برابر ثواب لکھا جائےگا۔

اےابن مارِد! خدا کی قسم ! (قیامت کے دن)آگ اس قدم کو کبھی نہیں جلائے گی جو امیر المؤمنین کی زیارت (سوار یا پیدل) کے راستے میں خاک و غبار آلود ہو جائے۔

اےابن مارِد! اس حدیث کو سونے کے پانی اورسنہری حروف سے لکھ لیں!

قالَ الصّـادقُ علیه السلام: مَـنْ زارَ واحِـدا مِـنّـا کانَ کَمَنْ زارَ الْحُسَیْنَ علیه السلام۔

(بحارالأنوار، ج 97، ص 118)

امام جعفر صادق علیه السلام علیہ السلام نے فرمایا: جس نے بھی ہم (چودہ معصومین علیہم السلام) میں سے کسی کی بھی زیارت کریں وہ ایسے ہے جیسےکہ اس نے سید الشہداء حسین علیہ السلام کی زیارت کی ہو۔

قالَ الصّـادقُ علیه السلام: زیارَةُ قَبْرِ رَسُولِ اللّهِ وَ زیارَةُ قُبُورِالشُّهَداءِ وَ زیارَةُ قَبْرِالْحُسَیْنِ تَعْدِلُ حِجَّةً مَبْرُورَةً مَعَ رَسُولِ اللّهِ. (وسائل الشیعه، ج10، ص 278)

امام صادق علیه السلام نے فرمایا: رسول اکرم صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی قبر اطہرکی زیارت کرنا ، شہداء کے قبورکی زیارت کرنا، اور امام حسین علیه السلام کی قبر مطہرکی زیارت کرنا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے ساتھ قبول شدہ حج انجام دینے کے برابر ہےیعنی ثواب میں برابر ہے

قالَ الصّادقُ علیه السلام: ... ما کانَ مِنْ هذا اَشَدَّ فَالثَّوابُ فیهِ عَلی قَدْرِ الْخَوْفِ، وَ مَنْ خافَ فی اِتْیانِهِ آمَنَ اللّهُ رَوْعَتَهُ یَوْمَ یَقُومُ النّاسُ لِرَبِّ الْعالَمینَ. (وسائل الشیعه، ج 10، ص 357)
امام صادق علیه السلام (نے اپنے ایک صحابی «محمد بن مسلم» سے جو خوف اور اندیشے کے ساتھ اباعبداللّه الحسین علیه السلام کی قبر کی زیارت کے لئے جا رہے تھے)
فرمایا: (اےمحمد بن مسلم!جان لو)یہ زیارت جتنی ہی مشکل اور خطرناک ہو اسی حساب سے اس زیارت کا ثواب و پاداشت میں بھی اضافہ ہوگا۔ اور جو شخص بھی امام کی زیارت کے راستے میں ڈر و خوف اور ہراس کی حالت میں سفر کرے تو پروردگار عالم اسے قیامت کے دن کی خوف و ہراس سے محفوظ رکھے گا اس وقت جب کہ وہاں تمام لوگ پروردگار کے حضور حاضر کھڑےہوں گے۔
قالَ رَسُولُ اللّه صلي اللّه علیه و آله: سَتُدْفَنُ بَضْعَةٌ مِنّی بِاَرْضِ خُراسانَ لا یَزُورُها مُؤمِنٌ اِلاّ اَوْجَبَ اللّهُ لَهُ الجَنَّةَ وَ حَرَّمَ جَسَدَهُ عَلَی النّارِ. (من لا یحضره الفقیه، ج 2، ص 585)
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میرے جسم کا ایک حصہ یا ٹکرا سرزمین خراسان میں دفن ہو گا۔ کوئی مؤمن نہیں جو اس کی زیارت کر سکے جب تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کو واجب قرار نہ دے اور اس کے جسم کو دوزخ وجہنم کی آگ کے لئے حرام قرار نہ دے۔
داود الصّرفی قال: قُلت لَهُ ـ یعنی اَبَاالحَسَن ـ : اِنّی زُرْتُ اَباكَ وَ جَعَلْتُ ذلِكَ لَـكَ. فَقالَ: لَكَ مِنَ اللّهِ اَجْرٌ و ثَوابٌ عَظیمٌ وَ مِنّا الْمَـحْمِدَةُ. (بحارالأنوار، ج 99، ص 256)
داود الصّرفی کہتے ہیں: میں نےان سے(اباالحسن یعنی امام کاظم علیه السلام)سےعرض کیا: میں نے آپ علیہ السلام کے والد گرامی کی قبر کی زیارت کی ہے اور اسےمیں نے آپ علیہ السلام کے لئے (یعنی آپ علیہ السلام کی طرف سےیا نیابت میں) قرار دی ہے۔توآنحضرت علیہ السلام نے فرمایا: تمہیں پروردگار عالم جزائے خیر اور عظیم ثواب عطاء فرمائے اور ہم بھی تمہاری(اس نیک عمل کے انجام دہی پر) ستائش اور شکریہ اداءکرتے ہیں۔
قُلتُ لِلرِّضا علیه السلام : ما لِمَنْ زارَ اَباكَ؟ قـالَ علیه السلام : لَـهُ الْجَنَّـةُ فَـزُرْهُ.
(سفینة البحار، ج 1، ص 565)
(ابن سنان سے نقل ہے کہ میں نے حضرت رضا علیه السلام سے عرض کیا: جو شخص آپ کے والد گرامی(امام کاظم علیه السلام) کی زیارت کرے اس کےلئےکیا ثواب ہے؟)
توحضرت رضا علیه السلام نے فرمایا: اس کے لئے جنت ہے، پس اس کی زیارت کرو۔
قالَ الرِّضا علیه السلام: لا تَنْقَضی الأیّامُ وَ اللَّیالی حتّی تَصیرَ طُوسُ مُخْتَلَفَ شیـعَتی وَ زُوّاری، اَلا فَمَنْ زارَنی فی غُرْبَتی بِطُوسَ کانَ مَعی فی دَرَجَتی یَوْمَ الْقیـامَةِ مَغْـفُورا لَهُ. (بحارالأنوار، ج 99، ص 39)
امام رضا علیه السلام نے(دِعْبِل بْن عَلی خُزاعی سے) فرمایا: دن اور راتیں نہیں گزریں گی مگر شہرطوس (مشہدمقدس)میرے زائرین،شیعوں اور چاہنے والوں کی محلِّ رفت و آمد نہ بن جائے۔
آگاہ ہوجاؤ! پس جو بھی شہر طوس(مشہدمقدس) میں میری غربت(جلاوطنی ،عالم غربت، وطن سے دور) کے دوران میری زیارت کرے گا، قیامت کے دن وہ شخص میرے ساتھ (یعنی اس کامرتبہ امامت کے برابر)ہو گا اور اسے بخش دیا جائے گا۔

قالَ الامامُ الْعَسْکَری علیه السلام: قَبْـری بِسُـرَّ مَنْ رَأی اَمانٌ لِاَهْـلِ الْجـانِبَیْنِ.

(بحارالأنوار، ج 99، ص 59)
امام حسن عسکری علیه السلام نے فرمایا: سامرّا میں میری قبر دونوں جانبین کے لوگوں (عامہ و خاصہ یعنی شیعہ اور سنی) کے لئےامن وامان اور حفاظت کا ذریعہ ہے۔:

قالَ الصّـادقُ علیه السلام:اِنَّ لِلّهِ حَرَما وَ هُوَ مَكَّةُ وَ لِرَسُولِهِ حَرَما وَ هُوَ الْمَدینَةُ و لِأميرِالمُؤْمِنينَ حَرَما وَ هُوَالْكُوفَةُ وَلَناحَرَماوَهُوَ قُم، وَسَتُدْفَنُ فيهِ اِمْرَأَةٌ مِنْ وُلْدى تُسَمّى فاطِمَةُ مَنْ زارَهاوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ (بحارالأنوار، ج 99، ص 267)
امام صادق علیه السلام نے فرمایا:پروردگار عالم کےلئے ایک حرم ہے وہ «مکّه» ہے، رسول خدا (ص)کےلئے ایک حرم ہے وہ«مدینه منوره» ہے اور امیر المؤمنین علیه السلام کےلئے ایک حرم ہے وہ «شہرمقدس کوفه» ہے۔
اور ہم اہل بیت(ع) کےلئے ایک حرم ہے وہ «شہر مقدس قم» ہے۔
عنقریب میری اولاد میں سے ایک خاتون «بنام فاطمه» کو اس شہر مقدس میں دفن کیا جائے گا اور جو کوئی اس خاتون «بنام فاطمه» کی زیارت کرے گا اس کے لئے بہشت اورجنت واجب ہو جائے گی۔

قالَ الامامُ الهادی علیه السلام: لَوْ اَنَّكَ زُرْتَ قَبْرَ عَبْدِ الْعَظیمِ عِنْدَكُمْ لَكُنْتَ كَمَنْ زارَ الحسینَ بْنَ عَلیٍّ علیهماالسلام.
(بحارالأنوار، ج 99، ص 268)
(شہر«ری» (تہران)کے لوگوں میں سےایک شخص امام محمد تقی الھادی علیه السلام کی زیارت کو پہنچے)
تو امام ہادی علیہ السلام نے اس شخص سے پوچھا: تم کہاں تھے؟اس شخص نے عرض کیا(مولا): امام حسین علیہ السلام کی زیارت کےلئے گیا ہوا تھا۔
تو اس وقت حضرت امام ہادی علیہ السلام نے اس سے فرمایا: آگاہ اور ہوشیار رہیں! شاہ عَبْد الْعَظیمِ حسنی کی قبر جو تمہارے شہر(ری یعنی تہران) میں موجود ہے اس کی بھی زیارت کیا کریں تو ایسا ہے جیسے حسین بن علی علیهماالسلام کی (کربلاء معلی میں)زیارت کی ہو (یعنی شاہ عبد العظیم حسنی جن کی قبر مطہر شہر تہران میں ہےان کی زیارت کا ثواب ایسا ہے جیسے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا ثواب ہے)۔

قالَ رَسُـولُ اللّهِ صلي الله عليه و آله: اَلزِّيـارَةُ تُنْـبِتُ الْمَـوَدَّةَ. (بحارالأنوار، ج 71، ص 355)
رسول خدا صلي الله عليه و آله وسلم نے فرمایا: زیارت کرنا، مودّت ،محبت اور دوستی کا باعث بنتاہے۔

قالَ الصّـادِقُ علیه السلام: مَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَزُورَ قُبُورَنا فَلْيَزُرْ قُبُـورَ صُـلَحاءِ اِخْوانِنـا. (بحارالأنوار، ج 74، ص 311)
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص ہماری(ہم اہل بیت علیہم السلام کی) قبروں کی زیارت نہیں کر سکیں تو اسے چاہیے کہ ہمارے صُلَحاء(صالح)اور نیک بھائیوں کی قبروں کی زیارت کرے۔
قالَ الصّـادِقُ علیه السلام: تَزاوَرُوا، فَاِنَّ فى زِيارَتِكُمْ احياءً لِقُلُوبِكُمْ وَذِكْرا لِأَحاديثِنا وَ اَحاديثُنا تُعَطِّفُ بَعْضَكُمْ عَلى بَعْضٍ. (بحارالأنوار، ج 71، ص 258)
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: (اے ہمارے شیعو!تم)ایک دوسرے کی زیارت کو جایا کرو، بے شک تمہاری ایک دوسرے کی زیارت اور ملاقات کرنےسےہماری (اہل بیت علیہم السلام)کی احادیث اورنورانی کلمات کی یاد آوری اورتمہارے دل زندہ ہو جائیں گے اوریاد رکھنا !ہماری احادیث کی وجہ سے تمہارے درمیان عطوفت و محبت اور پیار و آشتی بڑھے گی۔

قالَ الصّادِقُ علیه السلام: اِذَا انْصَرَفَ الرَّجُلُ مِنْ اِخْوانِكُمْ مِنْ زِیارَتِنا اَوْ زِیارَةِ قُبُورِنا فَاسْتَـقْبِلُوهُ وَ سَلِّمُوا عَلَیْهِ وَ هَنِّئُوهُ بِما وَهَبَ اللّهُ لَهُ فَاِنَّ لَكُمْ مِثْلَ ثَوابِهِ. (بحارالأنوار، ج 99، ص 302)
امام صادق علیه السلام نے فرمایا: جب بھی تمہارا کوئی دینی بھائی ہم (اہل بیت علیہم السلام)کی زیارت سے یا ہمارے قبور کی زیارت سے واپس آئے تو اس شخص کی استقبال اوراسے خوش آمدید کہنے جاؤ اور اسے سلام و تبریك و تھنیت اور مبارکباد دو،
اس تحفے کی عوض جو پروردگار عالم نے اس زائر(ہماری زیارت کرنےوالے) کو دیا ہے۔
درحقیقت، اس شخص کےلئےوہی اجرو ثواب ملے گا جو اس زیارت کرنے والے کو اللہ تعالی عطا کرےگا
(گویازائر کی استقبال کرنا، سلام و مبارک باد دینے کا اتنا ثواب ملے گا جیسے اس زیات کر نے والے کو ملتا ہے).